فارم نمبر ________ فارم نمبر بی۔آئی۔ایس ای/ایس اے/جی۔7 اے

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودہا

فارم درخواست برائے تبدیلی نام

قوانین وہدایات فارم ہذا کی پشت پر ملاحظہ کریں۔

ذیل کی خانہ پُری اُمیدوار اپنے قلم سے کرے۔

1. سند میں درج شدہ نام(اُردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

2. مطلوبہ تبدیل شدہ نیا نام (اُردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

3. ولدیت (اُردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

4. سیکنڈری سکول امتحان پاس کرنے کا رول نمبر ________ سال ________ سیشن ________

5. انٹرمیڈیٹ امتحان پا س کرنے کا رول نمبر ________ سال ________ سیشن ________

6. تبدیلی نام کا اشتہار پاس کردہ امتحان کے تمام کوائف کے ہمراہ کثیر الاشاعت قومی روزنامہ ________ مورخہ ________ میں دیا گیا ہے مکمل اصل اخبار منسلک ہے۔ ________

7. تبدیلی نام کی وجوہات ________

____

8. یونائیٹڈ بنک چالان نمبر ________ تاریخ ________ رقم فیس ادا کردہ ________

بنک کی شاخ کا نام ________

(کوئی فارم قابل قبول نہ ہوگا جب تک رسید کا نمبر نہ دیا گیا ہو اور بورڈ کو اصل رسید پیش نہ کی جائے)

نوٹ۔ بوجہ قبول اسلام نام تبدیل کرنے والا درخواست دہندہ فیس سے مستثنی ہوگا۔

9. خط و کتابت کے لئے پتہ ________

____

دستخط اُمیدوار (اُردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

تصدیق کی جاتی ہے کہ درخواست دہندہ کے درج بالا بیانات درست ہیں۔

دستخط ومہر عہدہ ________

ہیڈ ماسٹر/ پرنسپل ________

ہدایات برائے تبدیلی نام

۱۔ (ا) اس تعلیمی درسگاہ کے سربراہ کی وساطت سے آنی چاہیے۔ جہاں سے طالبہ/ طالبعلم نے سیکنڈری سکول یا انٹرمیڈیٹ امتحان پاس کیا ہو۔

(ب) کسی منظور شدہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کی وساطت سے آنی چائیے۔ اگر امیدوار نے سیکنڈری سکول یا انٹرمیڈیٹ امتحان پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے پاس کیا ہو۔

۲۔ حلفیہ بیان بابت تبدیلی نام درخواست کے ہمراہ منسلک کریں اس میں تبدیلی نام کے ساتھ پاس کردہ امتحان کے تمام کوائف (رول نمبر۔ سال۔ سیشن۔ بورڈ وغیرہ) درج ہو اور یہ مجسٹریٹ درجہ اول یا سول جج سے تصدیق شدہ ہونا چائیے۔

۳۔ کسی کثیر الاشاعت قومی روزنامہ میں تبدیلی کا اشتہار پاس کردہ امتحان کے تمام کوائف کے ہمراہ دیں اور درخواست کے ساتھ مکمل اصل اخبار منسلک کریں۔

٤۔ اگر کسی دوسرے بورڈ سے لوئر درجہ کا امتحان پا س کیا ہو تو درستی کے بعد جاری شدہ ڈپلی کیٹ سند/ اسناد ساتھ منسلک ہونا چائیے۔

نوٹ۔ درخواست فارم۔ حلفیہ بیان اور اخبار کا اشتہار پرانے نام کی طرف سے ہونا چائیے۔

٥۔ درخواست کے ہمراہ بورڈ ہذا سے پاس کردہ امتحانات کی اصل اسناد ارسال کرنا ضروری ہیں۔ جو درخواست کے منظور ہو جانے کی صورت میں منسوخ کر دی جائیں گی۔ لیکن نا منظوری کی صورت میں واپس کر دی جائیں گی۔

اگر اصل سند/ اسناد کھو گئی ہوں تو مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ حلفیہ بیان منسلک کرنا ہوگا کہ سائل کی اصل سند/ اسناد گم ہوگئی ہیں اوریہ کہ اس نے مذکورہ امتحان پاس کر رکھا ہے۔اور مثنی سند کی مجوزہ فیس بھی پیش کرنا ہوگی۔

٦۔ تبدیلی نام کی درخواست اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگی جب تک اس کے ہمراہ مقررہ فیس جمع نہ کرائی گئی ہو۔

یہ فیس بورڈ ہذا کی حدود کار میں واقع یو۔بی۔ایل۔ کی شاخ میں جمع کرائی جاسکتی ہے اور اصل رسید ہمراہ درخواست منسلک کرنا ہوگی۔

بورڈ کمپیس برانچ میں فیس جمع کرانے پر فوری کارروائی کی جاسکتی ہے۔ جبکہ بیرونی برانچوں میں جمع شدہ فیس کی دفتر ہذا میں وصولی پر ہی کارروائی ممکن ہوگی۔ دیگر کسی طریقہ سے جمع کرائی گئی فیس قابل قبول نہ ہوگی۔

۷۔ ادا کردہ فیس کسی صورت میں قابل واپسی نہ ہوگی۔

۸۔ نام تبدیلی کیصورت میں نئے نام کے ساتھ پرانا نام بھی لکھا جائے گا مثلا ارشد محمود کے نئے نام تنویر اختر کو تنویر اختر عرف ارشد محمود لکھا جائے گا۔

نوٹ۔ دستاویزات میں کسی کمی یا غیر موجودگی کی صورت میں کوئی کا رروائی عمل میں نہیں لائی جاتی۔اور درخواست فارم درخواست گزار کو واپس بھیج دیا جائے گا اور اگرامیدوار اسے تین ماہ کے اندر واپس دفتر ارسال نہ کر سکا تو فیس ضبط کر لی جائے گی